REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ۱ر

۲۳ شعبان ۱۳۷۸ھ

جلد ۴۸/۱۳ ۴ امان ۱۳۳۸ ہش ۴ مارچ ۱۹۵۹ء نمبر ۵۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق یکم مارچ کی حسب ذیل اطلاع کنری سے بذریعہ تار موصول ہوئی ہے۔

"طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ لیکن آج درد محسوس ہو رہی ہے۔" (خلیفۃ المسیح)

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب کرے۔ اور پوری صحت اور عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ ترین اطلاع

ربوہ ۳ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق جو تازہ ترین اطلاع آج صبح بذریعہ تار موصول ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوا ہے کہ حضور کو درد نقرس کی بھی شکایت ہے۔ مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب کے ارسال کردہ تار کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

کنری ۲ مارچ۔ درد نقرس میں اضافہ ہو رہا ہے۔"

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین

حضور بخیریت کراچی پہنچ گئے

ربوہ ۳ مارچ (۱۰ بجے صبح) ابھی ابھی کراچی سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت محمود آباد سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔

اجتماعی سلامتی کے نظام میں شرکت کا واحد مقصد اپنی دفاعی طاقت کو بہتر بنانا ہے

ہم کسی کے خلاف جارحانہ ارادہ نہیں رکھتے۔ پاکستان کی طرف سے روسی مراسلے کا جواب

کراچی ۳ مارچ۔ پاکستان نے روس کو پھر یقین دلایا ہے۔ کہ پاکستان اجتماعی سلامتی کے جس نظام میں شریک ہے۔ اور امریکہ سے جو نئے سمجھوتے کر رہا ہے۔ ان کا واحد مقصد یہ ہے۔ کہ وہ اپنی دفاعی طاقت کو بہتر بنانا چاہتا ہے۔ یہ یقین دہانی اس روسی یادداشت کے جواب میں کی گئی ہے۔ جو ۱۸ فروری کو موصول ہوا تھا۔ گزشتہ جمعہ کو اس یادداشت کا جواب روسی سفیر مقیم کراچی کے حوالے کر دیا گیا۔

پاکستان کے جوابی مراسلے میں کہا گیا ہے کہ ایک طرف تو روس ان دفاعی انتظاموں کے خلاف ہے۔ اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ یہ دفاعی انتظامات باہمی کشیدگی بڑھانے کا باعث ہیں۔ دوسری طرف وہ ان مسئلوں کو حل کرنے میں کما حقہ امداد دینے پر آمادہ نہیں ہے۔ کہ جن سے دنیا کی سلامتی اور امن کو خطرہ لاحق ہے۔ پاکستان نے واضح کیا ہے۔ کہ ہم کسی کے خلاف جارحانہ ارادے نہیں رکھتے۔ اور نہ کسی کو اجازت دیں گے کہ وہ ہمارے خلاف جارحیت استعمال کرنے کی جرأت کرے۔ جوابی مراسلے میں کہا گیا ہے۔ کہ جہاں تک باہمی تعلقات کا سوال ہے۔ روس کے ساتھ ہمارے تعلقات نہایت دوستانہ ہیں۔ اور ہم انہیں اور بڑھانا چاہتے ہیں۔ یاد رہے روس نے اپنے مراسلے میں کہا تھا۔ کہ اجتماعی سلامتی کے نظاموں میں شرکت اور نئے دفاعی سمجھوتوں کی وجہ سے پاکستان کا علاقہ بیرونی طاقتوں کا اڈہ بن جائیگا اور اس کی ذمہ داری خود پاکستان پر ہوگی۔

روس نے وزرائے خارجہ کی ملاقات سے متعلق مغربی تجویز منظور کر لی

مذاکرات کو برلن اور صلحنامہ کے سوال تک محدود رکھنے کی شرط

ماسکو ۳ مارچ۔ مغربی طاقتوں نے وزراء خارجہ کی کانفرنس منعقد کرنے کی جو تجویز پیش کی تھی۔ روس نے اسے منظور کر لیا ہے۔ اور اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ مذاکرات صرف برلن کے سوال اور جرمنی کے صلحنامہ تک ہی محدود رہنے چاہئیں۔ اور اس میں سارے جرمنی کے مسئلہ کو زیر بحث نہیں لانا چاہئے۔ روس نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے۔ کہ یہ کانفرنس ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس کے لئے بھی راہ ہموار کرے۔

سفیر پرتگال کا اعتماد نامہ

کراچی ۳ مارچ کل پرتگال کے نئے سفیر نے صدر مملکت کو اپنا اعتماد نامہ پیش کر دیا۔

انتخابات کے متعلق تاکیدی یاددہانی

نئے سال کے انتخاب کا اعلان کئی دفعہ اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مگر جماعتوں کی طرف سے بہت کم رفتار سے انتخابات موصول ہو رہے ہیں۔ اور جو انتخابات موصول ہو رہے ہیں۔ وہ قواعد کے مطابق موصول نہیں ہو رہے۔ بعض منتخب شدہ احباب کے نام کے سامنے وصیت نمبر درج نہیں ہوتا۔ یا موصی یا غیر موصی کا لفظ لکھا ہوا نہیں ہوتا۔ جس سے کارروائی کرنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ براہ مہربانی وصیت کا نمبر یا لفظ موصی یا غیر موصی ضرور درج فرمائیں۔

اس لئے جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انتخابات قواعد کے مطابق اور مقررہ میعاد ۳۱/۳/۵۹ تک پہنچ جانے ضروری ہیں۔ امراء ضلع بھی اپنے اپنے حلقہ کی پوری پوری نگرانی فرماویں کہ کوئی جماعت ایسی نہ رہ جائے جس کا انتخاب ہو کر ۳۱/۳/۵۹ تک دفتر نظارت علیا میں نہ پہنچ جائے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ مارچ ۱۹۵۹ء

فلاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تفسیر کبیر کی جلد ۵ حصہ اول میں ۱۲۴ پر سورہ المومنون کے شروع کے الفاظ قد افلح المومنین کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فلاح کے معنی پر روشنی ڈالی ہے۔ جو ہم افادہ کے پیش نظر ذیل میں نقل کرتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو قرآن فہمی کی کتنی وسیع قوت عطا فرمائی ہے۔ اور آپ اس میں کتنی باریک نظر رکھتے ہیں۔ مزید برآں اس سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ اگرچہ تفسیر صغیر قرآن کریم کی عام تلاوت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ تاہم قرآن کریم کے وسیع اور گہرے معانی کا علم حاصل کرنے کے لئے تفسیر کبیر کا مطالعہ بھی ناگزیر ہے۔ مندرجہ ذیل اقتباس جیسا کہ اوپر بتایا گیا جلد ۵ حصہ اول سے لیا گیا ہے۔ جو حال ہی میں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے شائع کی ہے۔ چاہیئے کہ احباب اپنے لئے اور تحفہ دینے کے لئے جلد یہ جلد بھی خرید لیں۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

"اس جگہ یہ مدّنظر رکھنا ضروری ہے کہ قد افلح المومنون میں مومنوں کے لئے فلاح کے لفظ کا استعمال بتا رہا ہے۔ کہ مومن کا اصل مقام نجات حاصل کرنا نہیں۔ بلکہ فلاح حاصل کرنا ہے۔ نجات جس کے اصل معنے تکلیفوں اور دکھوں سے بچ جانے کے ہیں بیشک ایک خوبی ہے۔ مگر اس سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ انسان اپنے مقصد کو حاصل کر لے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے کسی جرنیل کی تعریف کرتے ہوئے یہ کہا جائے۔ کہ وہ دشمن سے بچکر نکل آیا ہے۔ بے شک بعض مواقع پر اس کا دشمن سے بچکر نکل آنا بھی قابل تعریف فعل ہوگا۔ مگر حقیقی تعریف کا وہ تبھی مستحق ہوگا۔ جب دشمن کو بھی گرفتار کر لے۔ اسی طرح اسلام صرف یہ تعلیم نہیں دیتا کہ تم نجات حاصل کرو۔ بلکہ وہ اس سے بھی بلند تر مقصد مومنوں کے سامنے رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ تم فلاح حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ کیونکہ جب انسان دشمن پر کامیابی حاصل کر لے گا۔ تو یہ لازمی امر ہے کہ وہ اس کے حملہ سے بھی بچ جائے گا۔ یا وہ شخص جسے بھوک نہیں۔ بیشک وہ بھوک کی تکلیف سے بچا ہوا ہوگا۔ مگر وہ جس نے جسم کو طاقت پہونچانے والا کھانا کھایا ہوا ہو وہ بھوک سے بھی بچا ہوا ہوگا۔ اور اس کا جسم بھی تنومند ہوگا۔ پس فلاح ایک ایسا مقام ہے جس میں نجات بھی شامل ہے۔ اور فلاح یہ ہے کہ انسان اس مقصد کو حاصل کر لے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ انسان اس غرض کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ کہ وہ صفات الٰہیہ کا مظہر بن جائے۔ اور خدا تعالیٰ سے ملنے کی جو تڑپ انسانی فطرت میں رکھی گئی ہے۔ اس کے مطابق وہ محبوب حقیقی کا قرب حاصل کر لے۔ یہی وہ مقصد ہے جسے اللہ تعالیٰ نے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (ذاریات ع ۳) میں بیان فرمایا ہے۔ پس فلاح یہ ہے۔ کہ انسانی پیدائش کا مقصد حاصل ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا انسان حاصل کرے یہ مقام انسان کو کیسے حاصل ہو سکتا ہے اور اس کے کیا کیا ذرائع ہیں۔ ان امور کا تفصیلی ذکر اس جگہ کیا گیا ہے۔"

(تفسیر صغیر ص۱۲۴)

خدمتِ خلق کے ادارے اور ہمارے دولت مند

پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک کی پسماندگی کا ثبوت اور باعث ایک یہ امر بھی ہے۔ کہ ہمارے صاحبان دولت و مال خدمت خلق اور قومی خدمت کے کاموں میں کوئی اتنی دلچسپی نہیں لیتے حالانکہ دنیا کے پردہ پر اگر کوئی قوم خدمت خلق کے لئے اپنے مال و دولت کے خرچ کے لئے منفرد ہونی چاہیئے تھی۔ تو وہ مسلمان قوم ہی ہونی چاہیئے تھی۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بار بار قومی خدمت اور خدمت خلق کے لئے انفاق کی ہدایت فرمائی ہے۔ چنانچہ شروع ہی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ومما رزقناھم ینفقون

یعنے قرآن کریم ایسے لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوا ہے۔ جو متقی ہیں اور جن کا نشان ایک یہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ تمام چیزیں خرچ کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے ان پر ارزانی کی ہیں۔ رزق کے معنے اگرچہ نہایت وسیع ہیں۔ اور اس میں ہماری قابلیتیں اور تمام وہ قوتیں بھی شامل ہیں۔ جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی ہیں۔ لیکن ظاہری صورت میں اس کا زیادہ تر اطلاق مال و دولت پر ہی ہوتا ہے۔ اس لئے جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے وافر دولت دی ہے۔ اگر وہ اپنی دولت کا زیادہ سے زیادہ حصہ خدمت خلق اور قومی ضرورتوں پر صرف نہیں کرتے۔ تو ان کا شمار اللہ تعالیٰ کے نزدیک متقیوں میں نہیں ہو سکتا۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی ارسال کردہ ہدایت کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں کر سکتی۔ خواہ وہ دوسرے نیک اعمال کتنے ہی کیوں نہ بجا لائیں۔

اس کی وجہ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو متقیوں کے امتیازی نشان بتائے ہیں انفاق ان میں سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ایمان بالغیب اور اقامت صلوٰت کے بعد انفاق کا درجہ ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ایمان بالغیب اور اقامت صلوٰت سے انفاق کا درجہ کم ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مالداروں اور صاحبان دولت کے لئے انفاق بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اور ان کے اتقا کی علامت خدمتِ خلق اور قومی کاموں میں زیادہ سے زیادہ مال صرف کرنا ہے۔

جیسے کہ ہم نے کہا ہے اللہ تعالیٰ نے دوسرے اسلامی اعمال کی طرح انفاق پر بھی کئی کئی پیراؤں سے زور ڈالا ہے۔ چنانچہ جہاں جہاں نماز کا ذکر آتا ہے۔ وہاں تقریباً ہر بار ساتھ ہی صدقہ و خیرات کا بھی ذکر آتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے نہایت وضاحت سے انفاق کا اندازہ بھی بتا دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے

یسئلونک ماذا
ینفقون قل العفو

یعنی اے ہمارے رسول تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ کیا انفاق کریں انہیں بتاؤ کہ فالتو مال انفاق کرو۔ فالتو مال سے مطلب وہ تمام مال و دولت ہے۔ جو ہماری ذاتی اور کاروباری ضروریات سے زائد ہو۔

جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے ہمیں یہ بات افسوس سے ماننی پڑتی ہے۔ کہ آج کا مالدار مسلمان قرآن کریم کے احکام پر عمل کرنا تو کجا خدمت خلق اور قومی کاموں کے لئے اتنا انفاق بھی نہیں کر رہا۔ جتنا کہ وہ قومیں کر رہی ہیں۔ جن کو ہم بے دین اور گمراہ سمجھتے ہیں۔ عیسائی قومیں تو رہیں الگ جن کے انفاق کا اندازہ کرنا ہی ہمارے احاطہ اقتدار سے باہر ہے۔ ہندو، چینی، بدھ، بلکہ بت پرست اقوام بھی آج اس خاص نیکی میں ہم سے بہت بہت آگے ہیں۔ عیسائیوں نے تو دنیا کے چپہ چپہ پر خدمت خلق کے ادارے کھول رکھے ہیں۔ یہاں تک کہ نہایت وحشی قوموں میں جن میں کام کرنا اپنی جان کی بازی لگانے سے کم نہیں عیسائی مرد تو کیا عورتیں جا جا کر کام کر رہی ہیں۔ اور یہ تمام کام حکومتوں کی امداد کا مرہون نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے یہ کام اس مال و دولت سے انجام پا رہے ہیں جو پرائیویٹ خیراتی ادارے یا مخیر افراد مہیا کرتے ہیں۔

امریکہ اور مغربی ممالک میں نہ صرف فورڈ ایسی فونڈیشنوں نے ہزارہا خیراتی کام

(باقی صہ۴ پر)

غانا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی چونتیسویں کامیاب سالانہ کانفرنس

غانا کے طول و عرض سے آئے ہوئے ہزارہا احمدیوں کی شرکت اسلام کی فضیلت اور احمدیت کی صداقت پر اہم تقاریر

تبلیغ اسلام کو وسیع کرنے کے لئے افریقن احمدیوں کی شاندار مالی قربانی

(از مکرم عبد الرشید صاحب رازی مبلغ اکرا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

اجلاس دوم

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرا اجلاس مسٹر کیلسن کے زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ایک لوکل مبلغ مسٹر یعقوب عیسیٰ نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم الحاج معلم صالح صاحب آف WA شمالی غانا نے "حضرت مسیح موعودؑ و مہدیؑ کے ظہور کے نشانات از روئے قرآن مجید و احادیث" پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد سینیئر چیف رئیس مسٹر جبرئیل نے "احمدیہ جماعت کا گولڈ کوسٹ میں تعارف" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ احمدیت کے ذریعہ سے نہ صرف یہ کہ ہم نے اسلام کو سیکھا اور سمجھا بلکہ احمدیہ جماعت کی قیادت میں بہت سے مدارس کھولے اور غیر مسلموں کو اسلام میں داخل کیا۔

تیسری تقریر مسٹر بشیر الدین کی تھی۔ انہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائبل کی پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بائبل کے عہد نامہ جدید اور عہد نامہ قدیم کے مختلف حوالوں سے ثابت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے خود عیسائیوں اور یہودیوں کے لئے ان کی اپنی کتب میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں واضح رنگ میں بیان فرما دیں۔ بعد ازاں اجلاس دوسرے دن کے لئے ملتوی ہوا۔

دوسرا دن مورخہ ۱۶ جنوری بروز جمعہ

اجلاس اول

صبح ساڑھے آٹھ بجے زیر صدارت مسٹر کیلسن پہلا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے مسٹر عبد اللہ یعقوب نے خوش الحانی سے تلاوت قرآن کریم کی۔ تلاوت کے بعد مکرم خلیل احمد صاحب اختر مبلغ انچارج اشانٹی نے "اسلام کا عالمی امن کے قیام میں حصہ" پر تقریر فرمائی۔ مکرم اختر صاحب نے قرآن مجید سے چند ایک آیات تلاوت کرتے ہوئے فرمایا کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں آخری اور مکمل شریعت والی کتاب قرآن مجید کے ذریعہ بہت سے دینی و دنیوی امور کی طرف راہنمائی فرمائی ہے وہاں عالمی امن کے قیام کے سلسلہ میں بھی پوری پوری راہنمائی کی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

ولا تمدن عینیك
الی ما متعنا به ازواجاً
منهم زهرة الحیوٰة
الدنیا لنفتنهم فیه
ورزق ربك خیر وابقی

یعنی ہم نے جو کچھ بعض لوگوں کو دنیوی زندگی کی زیبائش کے سامان دے رکھے ہیں تو اس کی طرف اپنی دونوں آنکھوں کو پھیلا پھیلا کر مت دیکھ۔ مذکورہ آیت میں اللہ تعالیٰ نے امن کے قائم رکھنے کے بارے میں ایک بنیادی چیز پیش فرمائی۔ کہ دوسروں کا مال لینے کی خواہش نہ کرو۔ سترھویں، اٹھارھویں اور انیسویں صدی میں یورپین اقوام نے مال کی خواہش میں ایشیا اور افریقہ کے علاقوں کو قبضہ میں کیا اور آج ساری دنیا کی بدامنی کا موجب بنی ہوئی ہیں۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے:۔

لا یجرمنکم شنآن
قوم علی الا تعدلوا
اعدلوا ھو اقرب
للتقوی

ترجمہ:۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو کہ وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔"

مذکورہ بالا دو بنیادی اصولوں کے علاوہ اسلام قیام امن کے سلسلہ میں دولت کی غلط تقسیم کو بھی روکتا ہے جو کہ اکثر لڑائی جھگڑوں اور بدامنی کا موجب بنتی ہے۔

آخر میں اختر صاحب نے بیان کیا کہ اگر اب بھی دنیا اسلام اور قرآن مجید کے عالمی قیام امن کے بیان کردہ اصولوں کے مطابق عمل کرنا شروع کر دے تو بہت جلد سرد جنگ جو کہ بڑی طاقتوں کے درمیان جاری ہے ختم ہو جاوے اور دنیا صلح و آشتی کے ساتھ زندگی بسر کرے۔

اس کے بعد خاکسار نے ضرورت خلافت پر تقریر کی۔ خاکسار نے آیت استخلاف کی تلاوت کرنے کے بعد بتایا کہ خلافت کا نظام دراصل نبوت کے نظام کا تتمہ ہوتا ہے۔ نبی ایک عظیم الشان مقصد لے کر آتا ہے۔ اور ان مقاصد کی کامیابی کے لئے دن رات سخت تکالیف اور شدید مصائب کا سامنا کرتا ہے۔ آخر بہت سی قربانیوں کے بعد ایک جماعت تیار ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کی متلاشی اور اس کی توحید کی پرستار ہوتی ہے۔ اب اتنی قربانیوں کے بعد جب وہ مامور فوت ہو جائے تو یہ ناممکن ہے کہ اس کے بعد خدا تعالیٰ انہیں یونہی بلا وارث چھوڑ دے اور اس کے ماننے والوں کے لئے کوئی نظام نہ ہو۔ یہ بات خدا تعالیٰ کی حکیمانہ شان کے بالکل منافی ہے اسلئے وہ اپنے مامور کے کام کی تکمیل کے لئے نظام خلافت کو قائم فرماتا ہے۔ خلافت کی ضرورت

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہر ایک سے ہمدردی کرو اور اخلاق کا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ

بنی نوع انسان کی ہمدردی خصوصاً اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت کرتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا:

"میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں۔ اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔

اپنے تو در کنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا ایک پٹواری عبد الکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بوڑھیا کوئی ۷۰ یا ۷۵ برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اسے جھڑکیاں دیکر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی اس نے وہ خط مجھے دیا میں اسکو لیکر ٹھہر گیا اور اسکو پڑھکر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔"

(ملفوظات صفحہ ۳۲۳)

واہمیت اس سے ظاہر ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے معاً بعد مسلمان خلافت کی طرف جھک گئے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی جماعت نے متفقہ طور پر خلافت کو قبول کیا۔ خلافت کا نظام جماعت میں اتحاد پیدا کرتا ہے۔ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں میں بھی جب تک خلافتِ راشدہ رہی وہ متحد رہے۔ اور بڑی تیز رفتاری سے ترقی کرتے چلے گئے۔ مگر جونہی انہوں نے خلافت جیسے بابرکت نظام سے منہ موڑا اُن کی ترقی رُک گئی۔ سو خلافت کا نظام ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعہ اتحاد ہی نہیں بلکہ مؤثر اتحاد پیدا کیا جاسکتا ہے۔

میری تقریر کے بعد مسٹر محمد آرتھر نے مالی قربانیوں کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم محمد آرتھر نے بیان کیا۔ کہ قربانی کے بغیر کوئی قوم ترقی اور حقیقی عزت حاصل نہیں کرسکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں صحابہؓ نے اپنی جانیں، مال اور اولادیں دینِ اسلام کی خاطر قربان کیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے قربانی کے کام کو کسی قدر آسان کر دیا ہے۔ اس کے باوجود اگر ہم توجہ نہ کریں تو یہ ہماری بدقسمتی ہے۔ آپ نے دوسرے عیسائی مشنوں کی مثالیں دیکر بتایا۔ کہ کس طرح وہ لوگ مذہب کی خاطر قربانیاں کرتے ہیں۔

تقریر کے اختتام پر مسٹر محمد آرتھر نے صد دستر پونڈ کا چیک مکرم امیر صاحب کو دیا۔ جس پر بہت سے دیگر احباب نے بھی اپنی حقیر مالی قربانیاں پیش کرنا شروع کیں۔ اور ہر علاقہ کے مبلغ اور چیف رؤسا نے ایک دوسرے کو سبقت لے جانے کی تلقین کی۔ مبلغین نے اپنے اپنے حلقہ سے رقمیں اکٹھی کرنا شروع کیں۔ ہر حلقہ مقابلۃً ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش میں تھا۔ تھوڑے ہی وقت میں اچھی خاصی رقم جمع ہوچکی تھی۔ کچھ دوست سٹیج پر آکر رقوم پیش کرتے رہے اور کچھ اپنے مبلغین کے پاس جمع کراتے رہے اجلاس ایک بجے ختم ہوا۔ اور اس وقت تک پانچ سو پونڈ (چھ سات ہزار روپے) کے قریب رقم جمع ہوچکی تھی۔

اڑھائی بجے کے قریب مکرم الحاج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے نماز جمعہ و عصر پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے ولتکن منکم اُمّۃ یدعون الی الخیر ویأمرون بالمعروف کی تلاوت فرماکر احباب جماعت کو تبلیغ و تربیت جیسے دو اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔
(باقی)

لیڈر (بقیہ صٓ۲)

شروع کر رکھے ہیں۔ بلکہ عموماً دولت مند افراد کے سرمائے سے کئی کئی خیراتی مشن چل رہے ہیں۔ جیساکہ ہم نے اُوپر کہا ہے دُور جانے کی ضرورت نہیں ہندوؤں، جینیوں اور بدھوں نے برصغیر ہند میں سینکڑوں ادارے بنائے ہیں جو ایک ایک شخص کی داد و دہش کا نتیجہ ہیں۔ خود ہمارے پاکستان میں کئی ایک خیراتی ادارے موجود ہیں جو غیر مسلموں کی یادگار ہیں۔ دیال سنگھ کالج۔ گنگارام ہسپتال۔ گلاب دیوی ہسپتال وغیرہ۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ ان اداروں کے یہ نام اس طرح نہیں ہیں جس طرح مثلاً ہمارا نشتر ہسپتال وغیرہ ہیں۔ کہ محض کسی بڑے آدمی کے نام پر حکومت نے کوئی نام رکھ دیا ہو۔ بلکہ ان غیر مسلم اداروں کے نام اسلئے رکھے گئے ہیں۔ کہ جن کے نام سے ادارہ قائم ہوا ہے انہوں نے اپنے مال سے ایسے ٹرسٹ قائم کئے ہیں جو ان اداروں کے قیام و استحکام میں صرف ہوتے ہیں۔

پاکستان بننے کے بعد بہت سے مسلمانوں نے لاکھوں نہیں، کروڑوں نہیں، اربوں روپیہ کمایا ہے لیکن کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہم نے بہت کم سُنا ہے کہ فلاں مسلمان نے فلاں عظیم الشان خدمتِ خلق اور قومی خدمت کے ادارہ کے لئے اتنے کروڑ روپے دیئے ہیں۔ چند ایسے ادارے جو نظر آتے بھی ہیں اُن میں بھی غربا اور متوسط درجے کے لوگوں کی ہمت ہی کارفرما نظر آئے گی۔ ورنہ حقیقت یہی ہے کہ ہمارے صاحبانِ دولت اس لحاظ سے بالکل غافل ہیں حالانکہ وہ غور کریں تو بے انتہاء دولت جو وہ جمع کر رہے ہیں اُن کے کس کام آئے گی؟ یقیناً بہت سی ایسی دولت ملک میں بیکار، فضول خرچ اور نفس پرست انسان بنانے میں صرف ہوگی۔ جو باپ دادا کی کمائی کو عیاشیوں میں اُڑائیں گے۔ پاکستان میں سینکڑوں ایسے دولتمند مسلمان موجود ہیں جو کروڑوں روپیہ انفاق کرسکتے ہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ ان میں سے نصف کو بھی توفیق دے تو ہمارے مُلک کے نصف سے زیادہ اقتصادی مسائل باحسن طریق حل ہوسکتے ہیں۔

خدمتِ خلق کے ہزاروں طریقے ہیں جن میں دولت مندوں کی فالتو دولت صرف ہوسکتی ہے۔ کیا کبھی ہماری اسلامی روح اپنے پورے جوش کے ساتھ بیدار ہوگی؟

جس کے سر پر خدا کا سایہ ہے

(مکرم حمید علی صاحب ہاشمی۔ لاہور)

مُصلحِ روزگار آیا ہے ۔۔۔ جس کے سر پر خدا کا سایہ ہے
صاحبِ عظمت و شکوہ یارو ۔۔۔ زندگی کا پیام لایا ہے
فضل و احسان کا نشاں کہیئے ۔۔۔ رحمتوں کا بسیط سایہ ہے
دیدہ و دل گواہ ہیں اس کے ۔۔۔ نُور آنا تھا، نُور آیا ہے
رُستگارِ حیات نے آکر ۔۔۔ مژدۂ جاں فزا سُنایا ہے
رقص میں کائنات ہے ساری ۔۔۔ کس مغنّی نے گیت گایا ہے؟

یاد کے عنبریں جزیروں میں ۔۔۔ لے رہی ہے بہار انگڑائی
دل کی ویران رہگذاروں میں ۔۔۔ اِک نئی آرزو سی لہرائی
ہنس دیئے ہیں کنوّل مرادوں کے ۔۔۔ ناامیدی کی جاں پہ بن آئی
بس رہے ہیں مہیب ویرانے ۔۔۔ واہ رے ذوقِ دشت پیمائی
منزلیں چُومتی ہیں پاؤں کو ۔۔۔ آگئی کام آبلہ پائی
آج پھر جشن ہے بہاروں کا ۔۔۔ آج پھر ہنس رہا ہے سودائی

ہادیٔ کامگار آیا ہے
بندگی کا وقار آیا ہے

قادیان میں یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر جلسہ

(از مکرم بھائی اللہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ لوکل انجمن احمدیہ قادیان)

قادیان ۲۲ فروری بعض مقامی حالات کے پیش نظر یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے سلسلہ میں ۲۰ فروری کی بجائے آج نو بجے صبح مسجد اقصےٰ میں مصلح موعود کا جلسہ زیر صدارت محترم مولوی عبد الرحمن صاحب امیر مقامی شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر انعام کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ ذکریا علیہ السلام اور مریم صدیقہ کو اللہ تعالےٰ نے مجاہدہ کا حکم دیا جس کے نتیجہ میں انہیں یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام عطا ہوئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چالیس روز عبادت کی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دعویٰ نبوت سے قبل غار حرا میں تشریف لے جایا کرتے تھے اور شب و روز عبادت الٰہی میں منہمک رہتے تھے۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو اکمل شریعت عطا فرمائی۔

اسی سنت کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ارشاد خداوندی کے ماتحت ہوشیارپور تشریف لے گئے اور چالیس روز چلہ کشی فرمائی۔ اس دوران میں حضور اقدس اکثر باروزہ رہ کر دعاؤں میں مصروف رہتے آخر اللہ تعالےٰ نے آپ کی تضرعات کو سنا اور ۱۸۸۶ء میں ایک عظیم الشان لڑکا عطا کئے جانے کی بشارت دی جسے حضور نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں شائع کرایا۔ اور اس پیشگوئی کا مصداق آج جماعت احمدیہ کے موجودہ امام ہیں۔

مکرم محمود احمد صاحب عارف نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ پھر مکرم محمد عمر صاحب مالاباری نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ اللہ تعالےٰ ہمیشہ اپنی ہستی کو ظاہر کرنے کے لئے مختلف نشانات دکھاتا رہا ہے۔ انہی نشانات میں سے جو اس زمانہ میں نہایت صفائی کے ظاہر ہوا۔ حضرت مصلح موعود کی پیدائش کا نشان ہے جس کا پس منظر یہ ہے کہ ۱۸۸۵ء حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اشتہار شائع کر کے دنیا کے مختلف ممالک میں اور ہندوستان میں بھجوایا کہ جو کوئی بھی شخص اسلام اور قرآن کی صداقت کے متعلق نشان نمائی کا خواہشمند ہو وہ میرے پاس آوے۔ اللہ تعالےٰ ایک سال کے اندر اندر نشان ظاہر فرما دے گا۔ اس پر قادیان کے چند ہندوؤں نے نشان نمائی کا مطالبہ کیا۔ جس پر حضور نے اللہ تعالےٰ سے دعائیں کیں اور ہوشیارپور کی چالیس روز کی چلہ کشی کے بعد مصلح موعود کی پیشگوئی شائع فرمائی۔ اس پر مخالفین نے بہت استہزاء کیا۔ بلکہ پنڈت لیکھرام نے تو یہاں تک کہہ دیا۔ کہ ہمارا الہام تو کہتا ہے کہ آپ کی ذریت جلد منقطع ہو جائے گی اور تین سال کے اندر اندر آپ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مگر اس کے مقابل میں اللہ تعالےٰ نے انہی تین سالوں کے اندر وہ عظیم الشان لڑکا عطا فرمایا جو آج جماعت احمدیہ کی قیادت کر رہا ہے۔

۱۹۴۴ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر "مصلح موعود" ہونے کا اعلان فرمایا اور بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے ایک وفادار جماعت عطا فرمائی ہے اور اب دنیا میں اسلام کی ترقی مجھ سے ہی وابستہ ہے۔

چوہدری محمد طفیل صاحب نے "مصلح موعود کے متعلق غیروں کی آراء" کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ جس طرح مصلح موعود کی پیشگوئی میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اور الہام ہے کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین بنفس نفیس ۱۹۲۴ء میں یورپ تشریف لے گئے اور آپ کی تشریف آوری کی وجہ سے اسلام کا بہت چرچا ہوا۔ اور اس وقت کے اخبارات Time of India اور Daily Express وغیرہ نے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق نہایت شاندار ریویو شائع کئے۔

بعد ازاں مکرم عبد الرحیم صاحب فانی نے مصلح موعود کے متعلق اپنا تازہ کلام پیش کیا۔ پھر مکرم مولوی احمد رشید صاحب نے مصلح موعود کے ذریعہ تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد مکرم و محترم حکیم خلیل احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود میں اسلام کی زندگی کا ثبوت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے نہایت ہی پر سوز لہجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں حضور کے زمانہ میں اسلام کی دردناک حالت کا ذکر فرمایا اور حضور کی تضرعات اور دعاؤں کا ذکر کیا کہ کس طرح حضور دن رات اسلام کی ترقیات کے لئے دعائیں فرماتے تھے پھر حضور علیہ السلام ارشاد خداوندی کے ماتحت ہوشیارپور تشریف لے گئے اور چالیس روز چلہ کشی فرمائی چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی تضرعات کے جواب میں مصلح موعود کی بشارت دی۔ محترم حکیم صاحب نے بیان کیا کہ ہم میں سے کسی نے اللہ تعالےٰ کو آسمان اور زمین پیدا کرتے نہیں دیکھا مگر ہم نے مصلح موعود کی پیشگوئی کو بچشم خود مختلف مرحلوں میں پورا ہوتے دیکھا ہے۔

محترم حکیم صاحب نے مصلح موعود کے بارہ میں الہام کصیب من السماء فیہ رعد و برق کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے زمانہ خلافت میں کس طرح اللہ تعالےٰ نے اپنے جلال کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے مختلف مثالیں بیان کیں۔

اس کے بعد پنڈت داتارام صاحب ٹیچر ہائی سکول قادیان نے امیر المومنین کے حسن سلوک اور توجہ الی اللہ کے متعلق اپنا ایک واقعہ سنایا۔

بعد ازاں مکرم کریم الدین صاحب نے "مصلح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ اسلام اور احمدیت نے خلافت ثانیہ کے دوران میں عظیم الشان ترقی کی ہے۔ حضرت مصلح موعود کا سب سے بڑا شاندار کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور عظمت کا اظہار نہایت ہی اعلےٰ رنگ میں فرمایا ہے۔ اور سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے جاری کر کے آپ کی شان کو اجاگر کر دیا۔ پھر سیرت پیشوایان مذاہب کے جلسوں کے انعقاد سے تمام انبیاء کی عظمت کو قائم کیا ہے۔ اسی طرح خلافت کے موضوع کے متعلق تقاریر و تصانیف کے ذریعہ آئندہ کے لئے ہر قسم کی رخنہ اندازیوں کا انسداد فرما دیا ہے۔ پھر آپ نے جماعت احمدیہ میں نظارتوں کے قیام سے جماعت کو مستحکم بنیادوں پر قائم کر دیا ہے۔

بعد ازاں مکرم جناب مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری نے پیشگوئی مصلح موعود کی علامات کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے وجود میں پورا ہونے کے موضوع پر تقریر فرمائی تقریر کے آغاز میں آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض یحیی الدین و یقیم الشریعۃ ہے۔ چنانچہ آپ نے اسلام بانی اسلام اور قرآن مجید کی حقیت کی تائید میں براہین احمدیہ تصنیف کی اور نشان نمائی کا اشتہار شائع فرمایا۔ اور قادیان کے چند ہندوؤں کی درخواست پر حضور علیہ السلام نے دعائیں کیں۔ اور مصلح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی کا اعلان فرمایا۔ اس کے مقابلہ میں پنڈت لیکھرام نے بھی پیشگوئی کی کہ تین سالوں کے اندر آپ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ خدا کا کرنا کیا ہوتا ہے کہ انہی تین سالوں کے اندر ہی اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پسر موعود عطا فرمایا۔

آخر میں صاحب صدر نے فرمایا کہ ہم ان جلسوں سے اسی صورت میں مستفید ہو سکتے ہیں کہ جب ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات پر پوری طرح عمل پیرا ہوں۔ آخر میں دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

جلسہ میں مستورات کی شمولیت

اس جلسہ میں بیشتر مستورات نے بھی حاضر ہو کر استفادہ کیا۔ مگر ان مستورات کے مخصوص جلسہ کا الگ انتظام تھا۔ جو نصرت گرلز سکول میں بعد نماز ظہر منعقد ہوا۔ (بدر قادیان)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ اور ہمشیرہ رقیہ بیگم گذشتہ ایک ماہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کو خود بھی بعض کاروباری مشکلات درپیش ہیں۔ تمام احباب جماعت خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

مبشر احمد گنج مغلپورہ لاہور

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس سال بھی جلسہ سالانہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا اور ہزاروں ہزار بندگان خدا کو اپنے پیارے دین اسلام کے متعلق مزید واقفیت حاصل کرنے اور اپنے محبوب امام کے پاکیزہ کلمات سننے کا موقعہ نصیب ہوا فالحمد للہ علےٰ ذالک

اب جلسہ سالانہ کے بل ادا ہونے ہیں۔ ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی صرف نصف کے قریب ہے۔ لہذا تمام مقامی جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کے بقایاجات وصول کر کے جلد بھجوا دیں تا جلسہ سالانہ کے اخراجات کے بل ادا ہو سکیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

جائزہ سہ ماہی اوّل ۵۸-۵۹ء چندہ مجلس

سال رواں ۵۸-۵۹ء کی پہلی سہ ماہی (نومبر - دسمبر - جنوری) میں مندرجہ ذیل مجالس خدام الاحمدیہ نے اپنا چندہ مجلس سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ ان مجالس کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے گئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فہرست پیش ہونے پر دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کو اس سے بڑھ کر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۱) کوٹلی (آزاد کشمیر)
(۲) چک ۱۶ جنوبی سرگودھا
(۳) چک ۱۶۸ شمالی 〃
(۴) گنج مغلپورہ لاہور
(۵) سلیم پور (سیالکوٹ)
(۶) بھڑوہ (〃)
(۷) گکھڑ (گوجرانوالہ)
(۸) پیر کوٹ ثانی (〃)
(۹) بہور چک ۱۱۷ (شیخوپورہ)
(۱۰) لائلپور
(۱۱) چک ۴۸ سرشمیر روڈ
(۱۲) 〃 ۲۱۹ گنڈا سنگھ
(۱۳) جمال پور (خیرپور میرس)
(۱۴) انور آباد (لاڑکانہ)
(۱۵) کنڈیارو (نواب شاہ)
(۱۶) مورو (〃)
(۱۷) چک ۲۱ دوھ (〃)
(۱۸) گرمولا ورکاں (گوجرانوالہ)

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کے لندن سے آمدہ خط سے معلوم ہوا ہے کہ ان کی طبیعت جوڑوں کے دردوں کی وجہ سے علیل ہے۔ انہیں چھ ماہ کی ٹریننگ کیلئے گورنمنٹ نے انگلینڈ بھیجا ہوا ہے۔ بچے بھی وہیں بغرض تعلیم گئے ہوئے ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ ان سب کو اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور کامیاب و کامران واپس لائے۔ (بیگم ڈاکٹر عبدالحمید ڈویژنل میڈیکل آفیسر ۲/۱۵ ایجری روڈ کراچی کینٹ)

۲۔ میرے والد حافظ محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال انجمن احمدیہ بچیکی چند یوم سے بوجہ درد عرق النساء و وجع المفاصل بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (محمد امجد زاہد بچیکی ضلع شیخوپورہ)

۳۔ میری ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد علی صاحب آف باندھی ضلع نواب شاہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری محمد اکرم خاں حیدر آباد سندھ)

۴۔ میں آجکل سخت بیمار ہوں اور نہایت پریشان ہوں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (کرافٹمین محمد شفیع سیالکوٹ چھاؤنی)

۵۔ بندہ کی خالہ صاحبہ عرصہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (عبدالسمیع شاد چابکسواراں لاہور)

۶۔ میرا لڑکا اختر احمد دو مہینے سے سخت بیمار ہے حالت نازک ہے۔ بزرگانِ جماعت شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (لطیف الرحمٰن احمدی چودہ کلاٹ اڑیسہ انڈیا)

۷۔ میرا لڑکا محمد حسین ملتان ہسپتال میں بیمار ہے اور وہ احمدی بھائیوں کی دعاؤں کا محتاج ہے۔ (عزیز محمد۔ پریذیڈنٹ جماعت چیچہ وطنی روڈ)

۸۔ احقر لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ نیز برادرم ماسٹر قمر علی احمد صاحب صدر جماعت سمبلپور (اڑیسہ) خود اور انکی اہلیہ اور احقر کی ممانی محترمہ سیدہ عشرت النساء صاحبہ زوجہ حضرت مولوی سید محمد احمد صاحب بی۔ اے ونشل امیر اڑیسہ بھی عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان عظام اور برادران سلسلہ دعا فرمائیں کہ شافی مطلق ہم لوگوں کو شفاء عاجلہ و صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (احقر سید مشتاق احمد عفر اللہ لہ سیکرٹری تبلیغ جماعت سمبلپور اڑیسہ انڈیا)

۹۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اس کی صحت کاملہ کے لئے متواتر دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (احقر عبدالرحمٰن عتابہ جنرل سیکرٹری گوجرانوالہ)

۱۰۔ شیخ مشتاق احمد صاحب دنیاپور نشتر ہسپتال ملتان میں بوجہ اپریشن پتھری گردہ بیمار ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ محمد منیر احمدی طالب دنیاپور (ملتان) منتظم مجلس خدام الاحمدیہ دنیاپور)

۱۱۔ خاکسار کچھ عرصہ سے چند پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان پریشانیوں سے نجات دے۔ (خاکسار نذیر احمد گھٹیالوی حال پٹواری رکھنی۔ تحصیل بارکھاں ضلع لورالائی)

۱۲۔ میں ناک کے اندر زخم کی وجہ سے بیمار ہوں۔ احباب میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مقبول احمد بھٹی حافظ آباد ڈویژن محکمہ نہر لائل پور۔)

۱۳۔ میری ہمشیرہ تقریباً پندرہ یوم سے بیمار ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ (خاکسار اللہ بخش سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ کوٹ تارڑ ضلع گوجرانوالہ)

۱۴۔ خاکسار عرصہ سے دینی اور دنیوی مشکلات میں مبتلا ہے۔ نیز والدین بھی چند مشکلات میں ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات کو دور فرمائے۔ (کلیم ناصر سینیٹری انسپکٹر پبلک ہیلتھ آرگنائزیشن کوہاٹ)

۱۵۔ میرا لڑکا قیس فاروق بوجہ بخار کھانسی وغیرہ بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار شیخ بشیر احمد لیبد مرچنٹ اوکاڑہ)

۱۶۔ میں چند ماہ سے بہت پریشان ہوں۔ احباب میرے لئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم میری پریشانیوں کو دور کرے۔ (تنویر سعید قائد آباد ضلع سرگودھا)

۱۷۔ میرے داماد حسن محمد صاحب لئیق برطانوی کمپنی کی طرف سے ایک ماہ کی ٹریننگ کے لئے لنڈن گئے ہیں۔ احباب ان کی خیریت اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (نذیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد گنگاپور ضلع لائل پور)

۱۸۔ میرے والد محترم چوہدری عبدالکریم صاحب آف داولبنڈی اور میری والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ شافی حقیقی ان کو مکمل شفاء بخشے۔ (ظفر کریم متعلم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۱۹۔ میری والدہ محترمہ بعارضہ بلڈ پریشر وغیرہ ایک ماہ سے سخت علیل ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے (خاکسار مختار احمد نواب شاہ سندھ)

۲۰۔ میاں فضل الرحمٰن صاحب ساکن چوبارہ ویودستہ چونڈہ ایک لمبے عرصہ سے سخت بیمار ہیں احباب انکی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں (خاکسار عبدالقدیر مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

سیکرٹریان وصایا کا انتخاب اشد ضروری ہے

نظارت علیا کی طرف سے اخبار الفضل مجریہ ۷ رفروری میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ مقامی جماعتوں میں نئے عہدہ داروں کے انتخابات کر کے ۳۱ رمارچ ۵۹ء تک فہرستیں ارسال کر دی جائیں۔ مجھے اس اعلان کے سلسلہ میں یہ عرض کرنا ہے کہ مقامی جماعتیں جہاں دوسرے عہدہ داروں کا انتخاب کریں وہاں یہ بات بھی فراموش نہ کریں کہ ہر جماعت میں ایک سیکرٹری وصایا کا ہونا بھی اشد ضروری ہے۔ جس کا فرض ہو کہ وہ اپنی جماعت کے غیر موصی اصحاب میں وصیت کرنے کے لئے تحریک کرتا رہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ خود موصی ہو اور بقایا دار نہ ہو۔ اور اگر بقایا دار ہو تو اس نے اپنے بقائے کو ادا کرنے کے لئے نظارت بہشتی مقبرہ سے مہلت لے رکھی ہو۔ اور دوسری تمام شرائط بھی اس میں پائی جاتی ہوں۔ جن کا ذکر نظارت علیا کے اعلان میں ہے۔ یہ عہدہ نہ صرف مقامی جماعتوں میں ہونا ضروری ہے بلکہ اضلاعی اور صوبائی انجمنوں میں بھی اس کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ جماعتیں عہدہ داروں کے انتخاب کے وقت اس ضرورت کو نظر انداز نہیں کریں گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دُعائے مغفرت

۱۔ مورخہ ۱۰/۲/۵۹ صبح ۹ بجے چوہدری سردار علی صاحب سیکرٹری مال و قائد مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ کی اہلیہ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ اِنّا للّٰہ و انّا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت نیک اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ اپنے پیچھے چار لڑکیاں اور دو لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ چوہدری صاحب کو صبر جمیل عطا فرما دے اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ (خاکسار حکیم رحیم بخش آنریری مبلغ حلقہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور)

۲۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ مورخہ ۱۶/۲/۵۹ بوقت عصر وفات پا گئی ہیں۔ احباب سے دُعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمد اکرم رینج کلرک دفتر پلاٹیشن)

ہم روس کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے"

پاکستان میں متعین ایرانی سفیر کا بیان

لاہور ۲ مارچ پاکستان میں متعین ایرانی سفیر آغائے نوائی قدیمی نے یہاں ان اطلاعات کی تصدیق کی ہے کہ پاکستان ایران اور ترکیہ ایرانی نوروز یعنی اکیس مارچ سے دفاعی معاہدوں پر دستخط کر دیں گے۔

پاکستان ایسوسی ایشن سے ایک انٹرویو کے دوران میں ایرانی سفیر نے کہا " باہمی دفاعی معاہدے سے ہمیں حملے کے خلاف زیادہ تحفظ اور طاقت حاصل ہو جائے گی۔

آغائے قدیمی سے ایران کو روسی دھمکیوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا . . . .

. . . . . ہم ایسی دھمکیوں کے عادی ہو گئے ہیں اور ان سے مرعوب نہیں ہوں گے۔ بین الاقوامی صورت بدل گئی ہے اور اگر ہم پر حملہ کیا گیا تو ہم تنہا نہیں ہوں گے امریکہ سے دفاعی معاہدے کے بعد ہمیں بڑا تحفظ حاصل ہو جائے گا

ایک سوال کے جواب میں ایرانی سفیر نے انکشاف کیا کہ پاکستان اور ایران کی سرحد پر حد بندی کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ کوئٹہ میں عنقریب دونوں ملکوں کے افسروں کی ملاقات ہو گی۔ جس میں نقشوں کو آخری شکل دی جائے گی۔

باسمتی ٹوٹا اور ادوار خریدنے کی اجازت

لاہور ۲ مارچ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ لاہور ریجن میں چاول پیدا کرنے والے اضلاع کے تاجروں کو اجازت دے دی گئی ہے کہ وہ باسمتی چاول کی اقسام ٹوٹا اور ادھوڑ علی الترتیب سترہ روپے اور اکیس روپے من فروخت کریں۔ اس لئے کم پیداوار کے علاقوں میں چاول کے تاجروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے علاقوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے چاول کی یہ اقسام خرید کرے جائیں۔ اگر انہیں اس چاول کی خریداری میں کوئی مشکل پیش آئے تو وہ اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کی طرف رجوع کریں۔

بھارت سے پاکستان کا سخت احتجاج

ڈھاکہ ۲ مارچ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کشتیا کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پاکستانی علاقے میں بھارت کی مسلح پولیس کی مجرمانہ سرگرمیوں کے خلاف مغربی بنگال کے حکام سے احتجاج کیا ہے۔ . . . . انہوں نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ سرحد پر چھاپہ مارنے والوں کو گرفتار کر کے ان کو کی غرض سے مجرموں کو ایسی سزائیں دی جائیں کہ آئندہ کسی کو ان جرائم کا اعادہ کرنے کی ہمت نہ ہو

مشرقی پاکستان کی غذائی حالت

ڈھاکہ ۲ مارچ۔ مسٹر حفیظ الرحمٰن وزیر خوراک پاکستان نے ایک بیان میں کہا کہ اس وقت صوبے میں تین لاکھ ٹن چاول اور چالیس ہزار ٹن گیہوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ دو لاکھ ٹن چاول اور پچاس ہزار ٹن گیہوں باہر سے آنے والے ہیں۔ لہذا صوبے کے عوام کو خوراک کے بارے میں کسی طرح بھی پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا صوبے میں غلے کی خریداری کامیاب رہی۔ دو لاکھ ٹن چاول کی خریداری کی حد مقرر کی گئی تھی۔ اس میں سے ایک لاکھ ۵۴ ہزار ٹن چاول خریدا جا چکا ہے۔ اور توقع ہے کہ چاول کی باقی ماندہ مقدار بھی جلد ہی خریدی جائے گی۔

آپ نے کہا کہ صوبے کے ۱۹ شہروں میں باضابطہ طور پر راشننگ جاری ہے۔ اور بعض قصبوں میں ترمیم شدہ راشننگ سکیم کے تحت بھی غلہ تقسیم کیا جا رہا ہے۔

کھوڑو ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے

کراچی ۲ مارچ سابق وزیر دفاع مسٹر محمد ایوب کھوڑو کو جنہیں ایک کار کی چور بازاری کے جرم میں پانچ سال قید سخت اور ڈیڑھ لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی گئی تھی سنٹرل جیل کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سزا کا فیصلہ سننے کے بعد مسٹر کھوڑو پر سکتہ کی سی کیفیت طاری ہے۔ وہ کسی سے ٹھیک طور پر باتیں نہیں کر رہے ہیں۔ انہیں فیصلے کے اعلان کے بعد قیدیوں کا لباس پہنا کر جیل بھیج دیا گیا تھا۔

عراق غیر جانبدار رہے گا

بغداد ۲ مارچ۔ ہاشم جواد وزیر خارجہ عراق نے مقامی اخبار نویسوں کو بتایا ہے کہ عراق غیر جانبداری کی پالیسی پر سختی سے قائم رہے گا۔ اور اس نے مشرق اور مغرب کے جھگڑوں سے الگ تھلگ رہنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس پر قائم رہے گا۔

برطانوی اور روسی وزرائے اعظم میں بات چیت

لینن گراڈ ۲ مارچ۔ مسٹر میکملن وزیر اعظم سلوین لائیڈ وزیر خارجہ برطانیہ نے کیف سے لینن گراڈ پہنچ کر روسی لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔ وزیر خارجہ برطانیہ نے نوے منٹ تک مسٹر گرومیکو وزیر خارجہ روس سے تبادلہ خیالات کیا۔

مسٹر کوسیگن نائب وزیر اعظم روس مسٹر گرومیکو کی معیت میں لینن گراڈ پہنچ گئے تھے تاکہ برطانوی وزراء کا استقبال کر سکیں۔ ان کے لینن گراڈ پہنچنے کی وجہ سے برطانیہ اور روس کی گفت و شنید کے بارے میں طرح طرح کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں معلوم ہوا کہ کل رات مسٹر میکملن کو مسٹر خروشچیف کا ایک دوستانہ پیغام ملا تھا۔ برطانوی وزراء نے روسی لیڈروں سے بات چیت شروع کرنے سے پیشتر لینن گراڈ کے نواح میں واقع دلچسپی کے متعدد مقامات کے مناظر دیکھے۔ اطلاع ملی ہے کہ روسی لیڈروں نے ماسکو میں برطانوی وزیروں سے تبادلہ خیالات کرنے سے پہلے اور اس کے بعد جو تقریریں کی ہیں ان کی وجہ سے گفت و شنید کا لہجہ سخت ہو گیا ہے۔ خروشچیف نے گذشتہ منگل کو ایک انتخابی تقریر میں جو الفاظ استعمال کئے تھے ان سے بات چیت اچھی خاصی متاثر ہوئی۔ جس وقت برطانوی لیڈر کیف میں تھے مسٹر کوسیگن نے انتخابی تقریر میں برطانیہ پر سنگین الزامات عاید کئے تھے۔ خیال یہ ہے کہ کل کی ملاقاتیں اس لئے عمل میں آئی ہیں کہ خروشچیف اور میکملن میں جو تبادلہ خیالات ہونے والا ہے اس کے لئے راہ ہموار کی جائے۔

پاکستان اور جاپان میں قرضے کی بات چیت

کراچی ۲ مارچ مسٹر ابو القاسم وزیر صنعت پاکستان نے جاپان کے تبدیل ہونے والے سفیر مسٹر نزمیا کے اعزاز میں دی گئی الوداعی پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو بخوبی علم ہے کہ جاپان کی طرف سے کم ترقی یافتہ ملکوں کو کیا امداد دی جا رہی ہے آپ نے کہا کہ پاکستان اور جاپان مشترکہ خیالات رکھتے ہیں جو ان کی باہمی خیرسگالی کا موجب ہے۔ جاپان نے گذشتہ دس سال میں جو ترقی کی ہے وہ پاکستان کے لئے موجب خوشنودی ہے۔ اس وقت پاکستان اور جاپان کے نمائندوں میں پاکستان کو قرضہ دینے کی بات چیت جاری ہے مجھے توقع ہے کہ قرضے کے معاہدے کے بعد دونوں ملکوں کی تجارت میں خاطر خواہ ترقی ہو گی۔

یہ رقم ملکی کرنسی میں اس آمدنی سے دی جائے گی جو امریکہ کی فاضل زرعی پیداوار کی فروخت سے حاصل ہو گی

اعلان نکاح

عبید اللہ صاحب الیکٹریشن ولد غلام قادر صاحب۔ کاریگر فرنیچر محلہ دارالنصر کا نکاح نسیم اختر بنت مطیع اللہ صاحب گنج مغلپورہ کے ساتھ ۵۰۰/- روپے مہر پر مولوی غلام احمد صاحب ارشد نے ۲۲/۲/۵۹ بعد نماز صبح پڑھا دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

لڑکی مستری دین محمد صاحب مرحوم آف قادیان کی نواسی ہے۔

محمد رفیق گریڈ انکمین باڈی روم
باٹا شو کمپنی جلو۔ لاہور

اعانت الفضل

محترمہ منورہ سلطانہ صاحبہ بنت میاں محمد محسن صاحب مرحوم لائلپور نے اپنے والد مرحوم کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاھم اللہ۔ احباب سے گذارش ہے کہ ان کے والد مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں صاحب مرحوم کے بعد ان کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(مینجر الفضل)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۲۶/۲/۵۹ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے از راہ شفقت بچہ کا نام محمود اسماعیل تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ چوہدری سردار احمد وزیر آبادی حال دارالنصر ربوہ ضلع جھنگ

کاروباری ترقی کیلئے امریکی امداد

کراچی ۲ مارچ۔ توقع ہے کہ اس سال پاکستان میں نجی کاروبار کی ترقی کے لئے پاکستانی اور امریکی تجارتی اداروں اور افراد کو امریکہ سے تیرہ کروڑ ۶۳ لاکھ روپے کی امداد دی جائیگی

رشوت ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کی اطلاع دینا لازمی قرار دیدیا گیا

مارشل لا کے ضابطہ نمبر ۶۵ کا نفاذ

رپورٹ صحیح ثابت ہونے پر جرمانے کا نصف حصہ اطلاع دینے والے کو بطور انعام دیا جائیگا

کراچی ۳ مارچ ۔ سپریم کمانڈر اور مارشل لا کے ناظم اعلیٰ جنرل محمد ایوب خاں نے کل مارشل لا کا ضابطہ ۶۵ نافذ کر دیا ہے ۔ اس کے مطابق رشوت سمگلنگ ۔ چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کے واقعات کی اطلاع دینا لازمی قرار دے دیا گیا ہے ۔

ضابطہ ۶۵ میں کہا گیا ہے کہ جس شخص کو رشوت سمگلنگ چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کے کسی واقعہ کا علم ہو اس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ بشرط امکان جلد سے جلد قریبی تھانے کے افسر انچارج کو اس کی اطلاع دے ۔ اگر یہ افسر رپورٹ درج کرنے سے انکار کر دے تو اس صورت میں اطلاع دہندہ کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو تحریری طور پر اطلاع دے اور اس کی ایک نقل انسپکٹر جنرل پولیس کو بھیج دے ۔ ایسی صورت میں متعلقہ افسر کو سزا دی جائے گی ۔ جو شخص ضابطے کے پیراگراف ۱ اور ۲ کے مطابق تحریری اطلاع دیئے بغیر رشوت ۔ سمگلنگ ۔ چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کے جرائم کے ارتکاب کے بارے میں افواہیں گرم کرے گا اسے اس ضابطے کے پیراگراف ۳ کے تحت قید اور جرمانے کی سزا دی جائیگی ۔ جو ایک سال قید یا پانچ ہزار روپیہ جرمانہ تک ہو سکتی ہے ۔ جس صورت میں اطلاع دہندہ کی اطلاع صحیح ثابت ہو اور کسی کا جرم ثابت ہو جائے تو اس صورت میں عدالت کی طرف سے یہ حکم دیا جا سکتا ہے کہ مجرم سے جو روپیہ جرمانہ کے طور پر وصول کیا جائے اس کا نصف حصہ اطلاع دہندہ کو معاوضہ کے طور پر دے دیا جائے گا

مسٹر کھوڑو کو اے کلاس دینے کا حکم

کراچی ۳ مارچ ۔ صدر مملکت اور ناظم اعلیٰ مارشل لا جنرل محمد ایوب خاں نے حکم دیا ہے ۔ کہ مسٹر کھوڑو سابق وزیر دفاع کو جیل میں اے کلاس کی سہولتیں دی جائیں ۔ اس سلسلے میں کل شام ایک سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے ۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ عدالت کا فیصلہ سننے کے بعد مسٹر کھوڑو کے جذبات کو سخت دھچکا لگا تھا ۔ انہیں اے کلاس دینے کا فیصلہ ان کی عمر اور صدمے کے پیش نظر کیا گیا ہے جو انہیں سزا کا حکم سننے کے بعد پہنچا ہے ۔ سرکاری اعلان میں اخبارات کی ان اطلاعات کی تردید کر دی گئی ہے کہ مسٹر کھوڑو کو دل کا دورہ پڑا تھا ۔ لہذا انہیں ہسپتال داخل کر دیا گیا ہے ۔

قدرتی گیس کے مزید ذخائر

کراچی ۲ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ سابق سندھ کے علاقہ میں لاڑکانہ سے ۸ میل دور مرادواہ کے مقام پر پاکستان پٹرولیم کمپنی نے آزمائشی کنوئیں کی جو کھدائی کی تھی اس سے قدرتی گیس کے ذخائر ملے ہیں ۔ لیکن سوئی اور بلوچستان کے دوسرے علاقوں سے دستیاب ہونے والی قدرتی گیس کے مقابلے میں مرادواہ میں بہت کم گیس حاصل ہو سکے گی اور اقتصادی اعتبار سے یہ گیس زیادہ اہمیت کی حامل بھی نہیں ہوگی ۔ مرادواہ میں تیل کے کوئی آثار نہیں ملے ۔

وزیر خارجہ ۷ مارچ کو لائلپور جائیں گے

لائلپور ۳ مارچ ۔ مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ پاکستان نے اپنے دورۂ لائلپور کا پروگرام تبدیل کر دیا ہے ۔ اب وہ ۴ مارچ کی بجائے ۷ مارچ کی سہ پہر کو بذریعہ طیارہ پہنچیں گے ۔ وزیر خارجہ لائلپور میں دو دن ٹھہریں گے ۔ اور ۹ مارچ کی سہ پہر کو لاہور واپس روانہ ہو جائیں گے ۔ ۷ مارچ کو وہ ٹانڈلیانوالہ اور ۸ مارچ کی صبح کو سمندری جائیں گے اور شام کے وقت لائلپور بار ایسوسی ایشن سے خطاب کریں گے ۔ ۹ مارچ کو وہ جڑانوالہ اور چک جھمرہ جائیں گے اور پھر اسی دن بعد دوپہر بذریعہ طیارہ لاہور روانہ ہو جائیں گے ۔

"نئے آئین کی ترتیب و تدوین میں بلا ضرورت ایک لمحہ کی بھی تاخیر نہیں کیجائیگی"

ڈھاکہ میں وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر کی یقین دہانی

ڈھاکہ ۳ مارچ ۔ مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ پاکستان نے کرزن ہال میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلبہ کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نئے آئین کی ترتیب و تدوین کے سلسلے میں بلا ضرورت پل بھر کی تاخیر نہیں ہونے دے گی ۔ لیکن آئین ایسے وقت میں نہیں دیا جائے گا ۔ جب آئین کا اصل مقصد ہی فوت ہوتا نظر آئے ۔

اس اجلاس میں لفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ وزیر داخلہ بھی موجود تھے ۔ اور انہوں نے بھی طلبہ کے سوالوں کے جوابات دیئے ۔ طلبہ کی طرف سے بے شمار سوالات کئے گئے جو کسی ایک موضوع تک محدود نہ تھے ۔ بلکہ خارجہ پالیسی ۔ بیرونی ملکوں سے تعلقات ۔ کشمیر اور نہری پانی کے بارے میں تھے ۔

مسٹر منظور قادر نے ملک کے آئندہ انتظامی ڈھانچے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا ۔ کہ حکومت ایسا طریقہ اختیار کرنے والی ہے ۔ جس کے مطابق حکومت کے امور عوام کے فائدہ کے لئے عوام کے نمائندوں ہی کی وساطت سے انجام پائیں ۔ اس طریقے کی غرض و غایت یہ ہے کہ حکومت سے اصل فائدہ نمائندے نہ اٹھائیں ۔ بلکہ اصل فائدہ عوام اٹھائیں ۔ جن کی وہ نمائندگی کر رہے ہوں ۔ آپ نے کہا کہ نمائندوں کے انتخاب کا بنیادی نقطہ عوام کے اچھی طرح ذہن نشین ہو جانا چاہیئے ۔ اور انہیں اس امر کی اچھی طرح واقفیت ہونی چاہیئے ۔ کہ کسی نمائندے کو منتخب کرنے کا کام کس قدر مقدس حیثیت رکھتا ہے ۔ جب تک عوام اس حقیقت کو نہیں سمجھیں گے اس وقت تک آئین کی ترتیب بالکل بے سود ہوگی ۔

سیرۃ صحابہ رضی اللہ عنہم پر

ایک اور عظیم الشان جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار کے زیر اہتمام مورخہ ۴ مارچ ۱۹۵۹ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد گول بازار میں صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ طیبہ پر ایک اور عظیم الشان جلسہ منعقد ہو رہا ہے ۔ جس میں علماء سلسلہ احمدیہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول اور حضرت مولانا عبدالکریم صاحب رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرۃ پر ایمان افروز تقاریر فرمائینگے مستورات کیلئے پردے کا انتظام ہوگا ۔

ملک سعادت احمد
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

درخواست دعا

میری ہمشیرہ صادقہ بیگم صاحبہ کچھ دنوں سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں ۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

شیخ شمس الحق ربوہ